ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیت اللہ کو اپنے بائیں جانب رکھا اور منی کو دائیں جانب پھر فرمایا کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ ﷺ پر سورہ بقرہ نازل ہوئی

عبد الرحمن بن يزيد نخعي بيان كرتے ہيں كہ انهوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ كے ساتھ حج كيا انهوں نے آپ رضی اللہ عنہ كو جمرہ عقبہ كی سات كنكریاں مارتے ہوئے ديكھا، اس حال ميں كہ بيت اللہ ان كے بائيں جانب تھا اور منی دائيں جانب انهوں نے فرمايا كہ يہی وہ جگہ ہے، جہاں آپ ﷺ پر سورہ بقرہ نازل ہوئی

[صحيح] [متفق عليہ]

قربانی کے دن اور ایام تشریق کے دوران کنکریاں مارنا ایک بہت بڑی عبادت ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے سامنے فروتنی کا اظہار، اس کے احکامات کی بجا آوری اور ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوۃ و السلام کی سنت کی پیروی ہوتی ہے دس ذو الحج کو حاجی جو سب سے پہلا کام کرتا ہے وہ جمرہ کبری کی رمی ہے تا کہ اس دن کے عظیم اعمال کا آغاز اس سے ہو چنانچہ وہ اس جگہ کھڑا ہوتا ہے جہاں نبی ﷺ کھڑے ہوئے تھے بایں طور کہ کعبہ مکرمہ اس کے بائیں جانب ہوتا ہے اور منیٰ دائیں جانب وہ جمرہ کبری کا رخ کر کے اس پر سات کنکریاں مارتا ہے اور ہرایک کے ساتھ تکبیر کہتا ہے جیسا کہ بالکل اسی طرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے قسم کھا کر کہا تھا کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ ﷺ پر سورہ بقرہ نازل ہوئی تھی

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4448